انہیں ملک رہنما پالیسیاں بنانے میں 10 جون 2024ء کو ہونے والے انتخابات کے نتائج کا تجزیہ

(نمائندہ) ۔۔۔ ملک کے 14 صوبوں میں 70 لاکھ رائے دہندگان کا ووٹ ڈالنا، 8 کروڑ 12 لاکھ ووٹوں کی گنتی، 3 کروڑ 41 لاکھ ووٹوں کا مسترد ہونا، 2 کروڑ 9 لاکھ ووٹوں کا مسترد ہونا، 2 کروڑ 9 لاکھ ووٹوں کا مسترد ہونا

2024-06-12 | 8830028 | 8830000

ایڈیٹر: ڈاکٹر نوید اقبال چوہدری | **سینئر ایڈیٹر: محمد عارف نوشاہی** | **صفحہ: 6**

ملک کے 14 صوبوں میں 10 جون 2024ء کو ہونے والے انتخابات کے نتائج کا تجزیہ کرنے کے لیے ادارۂ شماریات و تجزیہ (ادارۂ شماریات) نے ایک جامع رپورٹ تیار کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ملک کے 14 صوبوں میں رجسٹرڈ رائے دہندگان کی تعداد 8 کروڑ 12 لاکھ 34 ہزار 7 سو 9 تھی۔ ان میں سے 70 لاکھ 18 ہزار 4 سو 6 رائے دہندگان نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا، یعنی ٹرن آؤٹ 8.6 فیصد رہا۔ رپورٹ کے مطابق 3 کروڑ 41 لاکھ ووٹوں کا مسترد ہونا، 2 کروڑ 9 لاکھ ووٹوں کا مسترد ہونا، 2 کروڑ 9 لاکھ ووٹوں کا مسترد ہونا اور 1 کروڑ 18 لاکھ ووٹوں کا درست قرار پانا ایک غیر معمولی صورتحال ہے جو انتخابی عمل کی ساکھ پر سنجیدہ سوالات اٹھاتی ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ قومی اسمبلی کی 266 نشستوں پر مقابلہ ہوا جن میں سے 14 نشستوں پر امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔ باقی 252 نشستوں پر 5 ہزار 6 سو 41 امیدوار میدان میں تھے۔ ادارۂ شماریات کے مطابق 3 کروڑ 41 لاکھ مسترد ووٹوں میں سے 1 کروڑ 12 لاکھ ووٹوں پر مہر دو جگہوں پر لگائی گئی، 86 لاکھ ووٹوں پر مہر کے نشان واضح نہیں تھے اور باقی 1 کروڑ 43 لاکھ ووٹوں کو بیلٹ پیپر پر غیر متعلقہ نشانات یا خالی چھوڑا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ اعداد ووٹر ایجوکیشن اور پولنگ اسٹاف کی تربیت میں سنگین خامیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔

صوبوں کے اعداد و شمار الگ الگ جاری کیے گئے ہیں۔ پنجاب میں 4 کروڑ 6 لاکھ رجسٹرڈ ووٹروں میں سے 2 کروڑ 18 لاکھ نے ووٹ ڈالا، سندھ میں 1 کروڑ 9 لاکھ رجسٹرڈ ووٹروں میں سے 54 لاکھ نے ووٹ ڈالا، خیبر پختونخوا میں 1 کروڑ 7 لاکھ رجسٹرڈ ووٹروں میں سے 49 لاکھ نے ووٹ ڈالا، بلوچستان میں 41 لاکھ رجسٹرڈ ووٹروں میں سے 14 لاکھ نے ووٹ ڈالا اور اسلام آباد میں 6 لاکھ رجسٹرڈ ووٹروں میں سے 2 لاکھ 40 ہزار نے ووٹ ڈالا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ شہری علاقوں میں ٹرن آؤٹ دیہی علاقوں سے تقریباً 11 فیصد کم رہا۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2024ء میں 6283 پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے جن میں سے 1 ہزار 4 سو 27 اسٹیشن خواتین کے لیے مختص تھے۔ ادارۂ شماریات کے مطابق 3 کروڑ 41 لاکھ مسترد ووٹوں میں سے 1 کروڑ 12 لاکھ ووٹوں پر مہر دو جگہوں پر لگائی گئی، 86 لاکھ ووٹوں پر مہر کے نشان واضح نہیں تھے اور باقی 1 کروڑ 43 لاکھ ووٹوں کو بیلٹ پیپر پر غیر متعلقہ نشانات یا خالی چھوڑا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ اعداد ووٹر ایجوکیشن اور پولنگ اسٹاف کی تربیت میں سنگین خامیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ قومی اسمبلی کی 266 نشستوں پر مقابلہ ہوا جن میں سے 14 نشستوں پر امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔ باقی 252 نشستوں پر 5 ہزار 6 سو 41 امیدوار میدان میں